60186 ـ احرام کی حالت میں بچہ اٹھانا

سوال

عمرہ کی ادائیگی کرتے ہوئے بچہ اٹھانے والا گھوارہ جو جسم کے ساتھ باندھ ہوتا ہے اور اسے انگلش میں " kangoro " کہا جاتا ہے، اٹھانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

احرام کی حالت میں بچے کا گھوارہ پہننے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ یہ ان لباس میں سے نہیں جو نص میں بیان ہوئے ہیں، اور نہ ہی نص میں بیان کردہ لباس کے معنی میں آتا ہے.

اور یہ پانی کی مشك اٹھانے کے مشابہ ہے، یا پھر زاد راہ کی تھیلی یا پیٹھ پر سامان اٹھانے کے مشابہ ہے جسے سینہ پر رسی باندھ کر اٹھایا جائے، اور اس میں کوئی ممانعت نہیں جیسا کہ آگے بیان ہو گا.

محرم پر احرام کی حالت میں جو لباس ممنوع ہیں وہ قمیص، سلوار، برنس (یہ کھلا اور کوٹ جیسا لباس ہوتا ہے جس کے ساتھ سر پر لینے والی ٹوپی بھی ہوتی ہے) پگڑی، موزے (جو پاؤں میں پہنے جاتے ہیں).

اس کی دلیل بخاری اور مسلم کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایك شخص کھڑا ہو کر کہنے لگا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمیں احرام کی حالت میں کیا پہننے کا حکم دیتے ہیں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم نہ تو قمیص پہنو، اور نہ ہی سلواریں، اور نہ پگڑی باندھو اور نہ برنس پہنو، اور نہ ہی موزے، لیکن اگر کسی شخص کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ ٹخنے کے نیچے تك موزے پہن لے، اور جس کپڑے کو زعفران اور ورس خوشبو لگی ہو وہ بھی نہ پہنو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5805) صحیح مسلم حدیث نمبر (1177)

اور اس سے وہ بھی ملحق ہو گا جو اس کے معنی میں ہو مثلا جبہ اور عباء اور نیکر وغیرہ، اور ٹوپی جرابیں، اور ہر وہ کپڑا جو جسم کی ہیئت کے مطابق کاٹ کر سلا گیا ہو، یا پھر جو عام طور پر عادتا پہنا جاتا ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی محرم کے لیے ممنوعہ لباس کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

" مذکورہ بالا حدیث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مخیط یعنی سلے ہوئے سے مراد وہ ہے جو بدن کے مطابق سلا یا بنا ہوا ہو، مثلا ساری قمیص یا اوپر والی نصف مثلا بنیان، یا نیچلی نصف یعنی سلوار، اور اس سے وہ بھی ملحق کیا جائے گا جو ہاتھ کے مطابق سلا یا بنا گیا ہو مثلا دستانے، یا پاؤں کے مطابق ہو مثلا موزے " انتہی

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (17 / 118).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اگر انسان تلوار یا پسٹل گلے میں حمائل کرے تو جائز ہے؛ کیونکہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا ہے اس میں نہ تو یہ لفظا داخل ہوتے ہیں اور نہ ہی معنا، اور اگر وہ پیٹ پر بیلٹ باندھ لے جو جائز ہے، اور اگر اپنے کندھے پر پانی کی مشك لٹکا لے تو بھی جائز ہے، یا پھر زادہ راہ کی تھیلی تو بھی جائز ہے.

اہم یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کچھ شمار کر دیا جو حرام تھا، چنانچہ جو اس کے معنی میں ہو گا ہم اسے اس کے ساتھ ملحق کرینگے اور جو اس کے معنی میں نہیں اسے ہم ملحق نہیں کرینگے، اور جس میں ہمیں شك ہو اس میں اصل حلت ہی ہے " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (7 / 152).

لہذا بچے کا گھوارہ جس کے متعلق سوال گیا ہے وہ زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ جو شیخ نے بیان کیا ہے کہ کندھے پر پانی کی مشك اٹھانے کے مشابہ ہے، اور رسی باندھ کر سامان اٹھانے کے بھی مشابہ ہے.

اور بعض علماء نے بیان کیا ہے کہ محرم کے لیے اپنی پیٹھ پر سامان اٹھانا اور اگر اس میں سینے پر رسی باندھنے کی ضرورت ہو تو بھی باندھ سکتا ہے اور بعید حد تك بچے کا گھوارہ اٹھانے کے مشابہ ہے.

دیکھیں: منح الجلیل شرح مختصر خلیل (2 / 308).

واللہ اعلم .